مبصّر: صبیح ہمدانی

نام: حیاتِ انوری، سوانح، ارشادات ومکتوبات مؤلف: ابوحذیفہ عمران فاروق ترتیب وحواشی: محمد راشد انوری

ضخامت: ۳۱۴صفحات قیمت: درج نہیں ملنے کا پتہ: مجلس رائے پوری، مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد 03217603507

قطب العالم حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری قدّس اللہ سرّہ ماضی قریب میں سلسلۂ قادریہ وچشتیہ صابریہ کے عظیم المرتبت مربی اور شیخِ طریق تھے۔ حضرت رائے پوری نور اللہ مرقدہ کے انفاس شریفہ سے اس خطے میں بے تحاشا ربّانی فیوض کا ظہور ہوا۔ ایک عظیم خلقت نے آپ کے دہنِ مبارک سے اللہ کا پاک نام سیکھا اور دین و دنیا کی کامیابیوں کے حقدار ہوگئے۔ عوام الناس کے ساتھ ساتھ حضرت رائے پوری کے دست اقدس پر اہلِ فضل وعلم کی بھی ایک بڑی تعداد کو اخذِ فیض و استفادہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ زیرِ نظر کتاب جن گرامی منزلت بزرگ کے سوانح پر مشتمل ہے وہ بھی حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہ کی بارگاہ کے وابستگان میں سے تھے بلکہ ان وابستہ مشائخ کی جماعت میں بھی نمایاں اور منفرد شان کے حامل تھے۔ آپ کا اسم گرامی حضرت مولانا محمد انوری لائلپوری نوّر اللہ مرقدہ ہے۔

حضرت مولانا محمد انوری بلند پایہ علمی وعملی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ حضرت رائے پوری کی مجلسِ رشد و ہدایت سے جڑنے سے پہلے وہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن عثمانی دیوبندی، اور حضرت خاتم المحدّثین علامہ انور شاہ کشمیری قدس اللہ سرّہما سے علمی وروحانی طور پر فیضیاب ہو چکے تھے۔ حضرت علامہ انور شاہ صاحب سے ہی عقیدت و محبت کی بنیاد پر انھوں نے اپنے نام میں انوری کے لفظ کا اضافہ کیا۔ وہ عمر بھر ان اولوالعزم مشائخ کے علوم ومعارف کے امین رہے۔ خود حضرت رائے پوری کی بابرکت مجلس میں مختلف موضوعات پر حضرت مولانا محمد انوری سے تقاضا کیا جاتا تھا کہ حضرت علامہ انور شاہ صاحب کی کوئی تقریر ذہن میں ہو تو بتلایئے اور وہ خوب ضبط و اتقان کے ساتھ حضرت کشمیری یا حضرت شیخ الہند کے افادات کو نشر کرتے اور اپنے پیرِ طریقت کی داد کے مستحق بنتے۔

زیرِ تبصرہ کتاب انھی حضرت مولانا محمد انوری رحمہ اللہ تعالی کے احوال وآثار کا مجموعہ ہے۔ کتاب بنیادی طور پر تین بنیادی حصوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ پہلا حصہ حضرت مولانا محمد انوری کے سوانح ومقامات پر مشتمل ہے، دوسرے حصے میں اکابر واعاظم کے مختلف مکتوبات کو جمع کیا گیا ہے جبکہ تیسرے حصے میں حضرت مولانا محمد انوری کے فرزندِ ارجمند مولانا محمد ایوب الرحمٰن انوری رحمہ اللہ تعالی کے احوال وآثار اور ملفوظات وغیرہ یکجا کیے گئے ہیں۔

ایسی مبارک ہستیوں کے احوال وآثار کو پڑھنے اور ان سے مستفید ہونے کا موقع ملنا بجائے خود ایک بڑی سعادت ہے۔ اللہ تعالی اس کتاب کے مؤلف ومرتّب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔